روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

بدھ 2 اگست 2000ء - 1421 ہجری- 2 ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر174

ہر آدمی تک پہنچنے والی آواز

علامہ قمی کہتے ہیں کہ ایک منادی امام قائم اور اس کے باپ علیھما السلام کے نام کی نداوے گا اس طرز پر کہ اسکی آواز ہر آدمی تک برابر انداز میں پہنچے گی۔ قمی کہتے ہیں کہ صیحہ سے مراد یہ ہے کہ قائم کی آواز آسمان سے آئے گی۔ حضرت امام جعفر صادق کہتے ہیں کہ یہ رجعت یعنی امام مہدی کا زمانہ ہوگا۔

(تفسیر صافی۔ سورۃ ق۔ زیر آیت نمبر42، 43 از ملا حسن فیض کاشانی۔ انتشارات کتاب فروشی محمودی)

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا گم نام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا

آٹھویں عالمی بیعت 2000ء

چار کروڑ سینے نورِ توحید سے جگمگا اٹھے

بیعت کرنے کے بعد تمام دنیا کے احمدیوں کا عالمی سجدۂ تشکر

دو کروڑ کے ٹارگٹ کے مقابل پر چار کروڑ افراد ایک سال میں احمدیت میں داخل ہوئے

اسلام آباد (برطانیہ): 30 جولائی 2000ء سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے تیسرے روز پاکستانی وقت کے مطابق شام 5 بجے (لندن وقت 1 بجے دن) آٹھویں عالمی بیعت لی جس میں ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا کے سب براعظموں میں موجود کروڑوں احمدیوں نے شرکت کی۔ حضور انور ایدہ اللہ جب عالمی بیعت کے لئے تشریف لائے تو آپ نے حضرت مسیح موعود کا بابرکت سبزی مائل کوٹ زیب تن کیا ہوا تھا۔ آپ مارکی میں تشریف لائے اور اس جگہ تشریف فرما ہوئے جہاں پہلے سے احمدی احباب قطاروں میں منظم طریق پر بیٹھے ہوئے تھے۔

تاریخ ساز اعلان

حضور ایدہ اللہ نے بیعت سے پہلے فرمایا آج 4 کروڑ 13 لاکھ 8 ہزار 975 افراد اس عالمی بیعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ گزشتہ روز دوسرے دن کی تقریر میں حضور ارشاد فرما چکے تھے کہ ان میں دو کروڑ سے زائد صرف ہندوستان میں بیعتیں ہوئی ہیں اور باقی دو کروڑ سے زائد نومبائع افریقہ اور دیگر ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنا دست مبارک آگے بڑھایا۔ حضور کے دست مبارک پر دیگر احباب نے ہاتھ رکھے اور ان کی پیٹھوں پر دیگر افراد نے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ قائم کیا۔ مارکی سے باہر موجود احباب نے بھی ایک دوسرے کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر یہ رابطہ قائم کیا ہوا تھا۔ مارکی میں مختلف زبانوں کے بینرز لگے ہوئے تھے۔ جہاں پر مختلف زبانوں میں بیعت کے الفاظ دوہرانے والے احباب موجود تھے۔

روح پرور نظارے

حضور نے بیعت کے الفاظ انگریزی میں ارشاد فرمائے۔ ایک ٹکڑا پڑھ کر حضور رک جاتے اور مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ کر کے ان الفاظ کو دوہرایا جاتا۔ اس موقعے پر روحانی لطف و مسرت کا ایک حسین شور برپا ہو جاتا۔ بیعت کے آخری الفاظ جو استغفار پر مشتمل ہوتے ہیں، پڑھتے ہوئے حضور کی آواز گلوگیر ہو گئی احباب پر بھی رقت کا عالم طاری تھا گناہ دھل رہے تھے۔ فرشتے رحمتیں برسا رہے تھے۔ ایک تاریخ ساز لمحہ رقم ہو رہا تھا۔ روحانی جذب و مسرت کا ایک ناقابل بیان عالم ہر احمدی پر طاری تھا۔

عالمی سجدۂ تشکر

بیعت کے الفاظ دوہرانے کے بعد حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں حاضرین اور کل عالم کے احمدیوں نے سجدہ شکر ادا کیا۔ جو جہاں تھا وہیں مولا کریم کے آستانے پر سجدہ ریز ہو گیا۔ ایم ٹی اے کے توسط سے یہ روحانی منظر دیکھنے والے کروڑوں احمدی بھی اپنے اپنے ممالک میں سجدہ ریز ہو گئے۔ حضور ایدہ اللہ نے اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھایا تو تمام احباب نے بھی سر اٹھایا۔ ہر آنکھ مولا کی محبت میں بھیگی ہوئی تھی۔ حضور نے رومال سے آنکھیں خشک کیں اور یوں عالمی بیعت کی یہ تاریخ ساز تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

عالمی بیعت کی 8 تقاریب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عالمی بیعت کا سلسلہ 1993ء میں شروع فرمایا۔ موجودہ تقریب کو ملا کر گزشتہ آٹھ سالوں میں 6 کروڑ 32 لاکھ 14 ہزار 884 نئے افراد جماعت احمدیہ میں شمولیت کر چکے ہیں۔

سال وار تفصیل یہ ہے۔

204308	1993ء
421753	1994ء
847725	1995ء
1602721	1996ء
3004585	1997ء
5004591	1998ء
10820226	1999ء
41308975	2000ء
63214884	میزان

بے مثل واقعہ

عالمی بیعت کی یہ تقریب اور چار کروڑ سے زائد افراد کا ایک سال میں احمدیت میں داخل ہونا تاریخ عالم اور تاریخ مذہب کا انتہائی منفرد اور بے نظیر واقعہ ہے۔ اس نے عالم احمدیت میں ہر طرف خوشیاں بکھیر دی ہیں۔ اہم بہت خوش قسمت ہیں جنہوں

باقی صفحہ 2 پر

رحمت کا رہے سایہ بڑھتا ہی رہے پایہ ہر وقت خدا رکھے آسائش و صحت سے

فضلوں کی لگیں جھڑیاں خوشیوں سے کٹیں گھڑیاں انعام کی بارش ہو خالق کی عنایت ہو

(درعدن)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 3/اگست 2000ء

2-20 a.m. حضور انور کی جکارتہ میں مجلس سوال وجواب
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر8
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. حضور انور کی جکارتہ میں مجلس سوال وجواب
6-00 a.m. اطفال سے ملاقات۔ (ریکارڈ۔26جولائی2000ء)
7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر387
8-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر115
11-10 a.m. سندھی پروگرام۔
12-15 p.m. لجنہ میگزین
12-30 p.m. حضور انور کی جکارتہ میں مجلس سوال جواب
1-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر387
4-45 p.m. عربی سیکھئے۔
5-00 p.m. لقاء مع العرب۔
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. حضور انور کا انڈونیشیا میں ہومیو پیتھی پر لیکچر
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-15 p.m. اردو کلاس۔نمبر388
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 4/اگست 2000ء

12-45 a.m. تبرکات۔ جلسہ سالانہ ربوہ کی ایک تقریر
2-05 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-20 a.m. ہومیو پیتھی لیکچر
3-40 a.m. عربی سیکھئے۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب۔
6-05 a.m. تبرکات
7-05 a.m. اردو کلاس۔
8-50 a.m. ہومیو پیتھی لیکچر
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-55 a.m. خطبہ جمعہ
12-45 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
1-45 p.m. اردو کلاس نمبر388
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔(براہ راست)
6-25 p.m. مجلس عرفان (نئی) (ریکارڈ۔21جولائی2000ء)
7-30 p.m. خطبہ جمعہ
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر389
11-50 p.m. لقاء مع العرب

ہفتہ 5/اگست 2000ء

12-50 a.m بیلجیئم پروگرام۔
1-50 a.m. خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m. مجلس عرفان۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-10 a.m. خطبہ جمعہ۔
7-15 a.m. اردو کلاس نمبر389
9-00 a.m. مجلس عرفان۔
11-25 a.m ماریشس پروگرام۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-40 p.m. اردو کلاس۔نمبر389
4-40 p.m. ڈش سیکھئے
5-10 p.m. جرمن دوستوں سے ملاقات
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. چلڈرنز کلاس (نئی) (ریکارڈ۔5/اگست2000ء)
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر390
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 6 اگست 2000ء

1-30 a.m. چلڈرنز کلاس۔
2-55 a.m. جرمن دوستوں سے ملاقات۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-10 a.m. کینیڈین پروگرام۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر390
8-40 a.m. ڈش سیکھئے۔
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس
11-25 a.m. جرمن ملاقات
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔نمبر390
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-40 p.m. چائنیز سیکھئے۔
5-10 p.m. بنگ لجنہ سے ملاقات
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-15 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-15 p.m. اردو کلاس۔نمبر391

سوموار 7/اگست 2000ء

1-20 a.m. درس القرآن کلاس نمبر17
2-50 a.m. ینگ لجنہ سے ملاقات
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔
7-00 a.m. اردو کلاس نمبر391
8-15 a.m. ملفوظات۔
9-00 a.m. ینگ لجنہ سے ملاقات۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس نمبر391
3-00 p.m. خطبہ جمعہ (انڈونیشین ترجمہ کے ساتھ)
5-10 p.m. فرانسیسی پروگرام
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر142
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر
8-55 p.m. جرمن سروس
10-10 p.m. اردو کلاس نمبر392
11-30 p.m. لقاء مع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 8/اگست 2000ء

1-00 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
2-00 a.m. دینی تعلیمات
4-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب
7-50 a.m. اردو کلاس نمبر392
9-00 a.m. فرانسیسی پروگرام
11-05 a.m. خطبہ جمعہ (10-12-99)
12-35 p.m. لقاء مع العرب
1-45 p.m. اردو کلاس نمبر392
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-35 p.m. فرانسیسی پروگرام
5-00 p.m. بنگالی ملاقات (نئی) (ریکارڈ: یکم اگست 2000ء)
6-00 p.m. بنگالی سروس
7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر114
9-00 p.m. جرمن سروس
10-10 p.m. اردو کلاس نمبر393
11-20 p.m. لقاء مع العرب

بدھ 9/اگست 2000ء

12-20 a.m ایم ٹی اے ناروے پروگرام۔
12-50 a.m. بنگالی ملاقات۔ (ریکارڈ۔25جولائی2000ء)
2-20 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر114
3-30 a.m. فرنچ سیکھئے
4-55 a.m. لقاء مع العرب۔
6-00 a.m. بنگالی ملاقات۔ (ریکارڈ۔یکم اگست2000ء)
7-00 a.m. اردو کلاس نمبر393
8-20 a.m. فرنچ پروگرام۔
8-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر115
10-50 a.m. سواحیلی پروگرام۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔نمبر393
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-35 p.m. اردو اسباق نمبر9
5-05 p.m. اطفال سے ملاقات (ریکارڈ۔2/اگست2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر116
8-15 p.m. اردو اسباق نمبر9
9-55 p.m. جرمن سروس۔
10-25 p.m اردو کلاس نمبر394
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 10/اگست 2000ء

1-00 a.m. اطفال سے ملاقات۔ (ریکارڈ:2/اگست2000ء)
2-27 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر116
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر9
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-10 a.m. اطفال سے ملاقات۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر394
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر115
11-10 a.m. سندھی پروگرام۔
11-45 a.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔نمبر394
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-40 p.m. عربی سیکھئے۔
5-00 p.m. لقاء مع العرب۔
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ہومیو پیتھی کلاس
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-10 p.m. ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر396
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

نے یہ روحانی لحات اپنی آنکھوں سے دیکھے اور ان میں شرکت کی۔
اس تاریخ ساز واقعہ پر ہم تمام جماعت احمدیہ کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کی عمر اور صحت میں برکت ڈالے۔ حضور کی قیادت میں اس سے بڑھ کر کامیابیاں عطا فرمائے اور ہمیں خلافت احمدیہ سے وفا کے تقاضے نبھانے کی توفیق دے (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہم ان کی یادوں کی کہکشاں سے سجائے رکھیں گے بام و در کو
انہی کے قدموں میں جان دیں گے یہی ہے اپنا مقام کہنا

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

"انسائیکلو پیڈیا تحریک پاکستان" میں

جماعت احمدیہ کی شاندار قومی خدمات کا تذکرہ

آل انڈیا کشمیر کمیٹی' چوہدری ظفراللہ خان صاحب' بیگم شفیع احمد صاحب اور تحریک پاکستان کے حوالہ سے تاریخی حقائق

(محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت)

سیدنا حضرت مسیح موعود کا بنیادی مقصد بعثت خدمت خلق ہے چنانچہ فرماتے ہیں:۔

مرا مقصود و مطلوب و تمنا' خدمت خلق است
ہمیں کارم' ہمیں بارم' ہمیں رسم' ہمیں راہم

آپ نے جماعت احمدیہ کے سنگ بنیاد سے دو ہفتہ قبل 9 مارچ 1889ء کے اشتہار میں بھی یہ واضح فرمایا کہ اس سلسلہ بیعت کی اصل غرض وغایت یہ ہے کہ تقویٰ شعار لوگوں کا بھاری گروہ دنیا پر نیک اثر ڈالے وہ پاک اور مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں' قوم کے ہمدرد ہوں اور

ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ایک دریا کی صورت میں بہتا نظر آوے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 ص 196۔197 مطبوعہ 14 فروری 1967ء)

علاوہ ازیں جنوری 1891ء میں جبکہ جماعت احمدیہ کی حیثیت محض ایک پودہ کی تھی یہ پیشگوئی فرمائی کہ

"اس درخت کو اس کے پھلوں سے .... شناخت کرو گے۔"

(فتح اسلام ص 74 طبع اول مطبع ریاض ہند پریس امرتسر)

اب جماعت احمدیہ خدا کے فضل اور اس کے وعدوں کے عین مطابق ایک عالمگیر اور سدا بہار درخت کی شکل اختیار کر چکی ہے اس کے خوشنما' خوشبودار اور لذیذ پھلوں سے ساری دنیا کے ممالک لطف اندوز ہو رہے ہیں اور احمدیوں کی خدمات و برکات سچ مچ ایک دریا کی صورت میں صاف نظر آنے لگی ہیں۔

جہاں تک برصغیر کا تعلق ہے جماعت احمدیہ کو جو بے شمار ملی و قومی خدمات بجالانے کی جناب الٰہی سے توفیق ملی ہے اس کی ایک نہایت معمولی اور ادنیٰ سی جھلک ہمیں "انسائیکلو پیڈیا تحریک پاکستان" کے مطالعہ سے دکھلائی دیتی ہے یہ کتاب ملک کے ایک معروف محقق و مصنف اور نامور اہل قلم جناب اسد سلیم شیخ صاحب کی شب و روز محنت و کاوش کی رہین منت ہے اور قریباً پونے تیرہ سو صفحات پر محیط ہے۔ جسے حال ہی میں لاہور کے مشہور نشریاتی ادارہ سنگ میل پبلی کیشنز نے نہایت حسین و جمیل گردوپیش کے ساتھ خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔ سال اشاعت 1999ء ہے۔ ذیل میں فاضل مؤلف جناب اسد سلیم شیخ صاحب (وائس پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد) کی تحریری اجازت اور شکریہ کے ساتھ اس پُراز معلومات اور گرانقدر کتاب کے چند اقتباسات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔

مؤلف سے ان اقتباسات کی اشاعت کے لئے خط و کتابت کر کے باقاعدہ تحریری اجازت حاصل کی گئی ہے۔

آل انڈیا کشمیر کمیٹی

"یہ کمیٹی ریاست کشمیر کے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کی خاطر قائم کی گئی تھی۔ یہ کمیٹی اس وقت تشکیل دی گئی جب کشمیری مسلمانوں کے حقوق کی تحریک چل رہی تھی۔ گرمیوں میں شملہ حکومت ہند کا دارالحکومت ہوتا تھا اور اوپر کے طبقے کے زعماء اکثر و بیشتر وہاں موجود ہوتے تھے اور جو نہیں ہوتے تھے' وہ بھی آتے جاتے رہتے تھے۔ چنانچہ جولائی 1931ء کے آخری ہفتہ میں نواب سر ذوالفقار علی کی کوٹھی میں ان عمائدین کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں امام جماعت احمدیہ' ڈاکٹر سر محمد اقبال' نواب سر ذوالفقار علی' خواجہ حسن نظامی' نواب کنج پورہ سید محسن شاہ' خان بہادر شیخ رحیم بخش' مولانا اسماعیل غزنوی' مولانا عبدالرحیم درد' مولانا نورالحق' سید حبیب شاہ اور نمائندگان ریاست و سرحد شامل ہوئے۔ مولانا عبدالرحیم نے صوبہ کشمیر کی اور جناب اللہ رکھا ساغر نے صوبہ جموں کی اور صاحبزادہ سر عبدالقیوم کے بھائی صاحبزادہ عبداللطیف نے صوبہ سرحد کی نمائندگی کی۔ ریاست کے تازہ حالات کے بیان کرنے کے بعد بڑی تفصیل کے ساتھ تمام امور پر بحث کی گئی اور فیصلہ ہوا کہ ایک "آل انڈیا کشمیر کمیٹی" بنائی جائے' جو اس سارے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور یہ مہم جاری رہے جب تک ریاست کے باشندوں کو ان کے جائز حقوق نہ مل جائیں۔

اس کمیٹی کے صدر **مرزا بشیرالدین محمود امام جماعت احمدیہ** مقرر ہوئے اور سیکرٹری بھی احمدیہ جماعت کے سرگرم کارکن اور مبلغ **مولانا عبدالرحیم درد** لئے گئے۔ اس کمیٹی نے اپنے اوپری طبقے کے انداز کے مطابق **آئینی طور طریقے سے اس مسئلہ کو سلجھانے کی کوششیں کیں۔"**

(ص 32)

ظفراللہ خان' سر

قومی رہنما' ممتاز ماہر قانون' پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ۔ سر ظفراللہ خان 6 فروری 1893ء کو ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ایک نواحی گاؤں میں پیدا ہوئے پرائمری تعلیم مکمل کرنے کے بعد امریکن مشن سکول سیالکوٹ میں داخل ہوئے اور 1907ء میں فرسٹ ڈویژن میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ میٹرک کرنے کے بعد ظفراللہ خان گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل ہوئے اور یہاں سے 1911ء میں بی اے کا امتحان پاس کیا۔ اسی سال قانون کی اعلیٰ درجے کی تعلیم کے لئے انگلستان چلے گئے۔ وہاں مشہور درسگاہ لنکنز ان سے 1914ء میں بیرسٹری کی سند حاصل کی۔ اسی دوران ظفراللہ خان نے کنگز کالج لندن سے ایل ایل بی کا امتحان بھی رسمی طور پر پاس کر لیا تھا۔ 1914ء میں واپس سیالکوٹ آکر وکالت شروع کر دی۔ 1916ء میں ان کی قابلیت اور نیک نامی کے پیش نظر ظفراللہ چوہدری کو "انڈین کیسز" کا اسسٹنٹ ایڈیٹر بنا دیا گیا۔ اس طرح چوہدری ظفراللہ خان سیالکوٹ سے لاہور آ گئے۔ لاہور آ کر انہوں نے چیف کورٹ میں پریکٹس شروع کر دی۔ اس دوران لاء کالج میں جز وقتی لیکچرر رہے۔ ظفراللہ خان 1926ء میں پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے رکن منتخب ہوئے۔ 1935ء میں دوبارہ کونسل کے رکن منتخب ہوئے۔ 1930ء' 1931ء میں لندن میں پہلی گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔ بعد میں دوسری گول میز کانفرنس میں بھی شریک ہوئے۔ 1931ء میں وہ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوئے اور اسی سال دہلی میں مسلم لیگ کے سالانہ جلسے کی صدارت کی۔ اپنے خطبہ صدارت میں انہوں نے مسلمانوں کے اکثریتی صوبوں اور اقلیتی صوبوں میں ان کی نمائندگی کے حوالے سے بڑی واضح اور دو ٹوک مثالیں دے کر مسلمانوں کی حیثیت اجاگر کی تھی۔ 1932ء میں وائسرائے ہند کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبر مقرر ہوئے۔ 1933ء میں لندن میں منعقد ہونے والی تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔ 1934ء میں ٹورنٹو میں برٹش کامن ویلتھ ریلیشنز کانفرنس منعقد ہوئی تو سر ظفراللہ خان نے برطانوی ہندوستان کی جانب سے ایک وفد کی قیادت کرتے ہوئے اس کانفرنس میں شرکت کی۔ 1935ء تا 1941ء دوبارہ گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن مقرر ہوئے۔ سر ظفراللہ خان نے برطانیہ میں جارج ششم کی تاجپوشی کی تقریبات میں بھی برطانوی ہند کی جانب سے شرکت کی تھی۔ برطانوی ہند کی جانب سے انہوں نے کئی اہم اور بین الاقوامی مجالس میں بھی نمائندگی کی۔ 1937ء اور 1938ء میں اوٹاوا ٹریڈ ایگریمنٹ کی ترمیم کے سلسلے میں برطانوی ہندوستان کی طرف سے بورڈ آف ٹریڈ کے ساتھ ظفراللہ ہی نے ہندوستانی وفد کی قیادت کی تھی اور یہاں پر صحیح معنوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی۔ سر ظفراللہ یونینسٹ پارٹی پنجاب سے بھی وابستہ رہے۔ 1942ء میں سر ظفراللہ خان کو مونٹریال میں

منعقد ہونے والی ایک "پیسیفک ریلیشنز کانفرنس" میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لئے بھجوایا گیا۔ اسی دوران 1941-1942ء میں وائسرائے ہند کے ایجنٹ جنرل کے طور پر چین میں فرائض انجام دیئے۔ 1942ء میں سر ظفراللہ خان کو فیڈرل کورٹ آف انڈیا کا جج مقرر کیا گیا۔ وہ اس عہدے پر 1947ء تک فائز رہے۔ سر ظفراللہ خان اگرچہ قادیانی فرقہ سے تعلق رکھتے تھے لیکن ان کی مذہبی امور کے حوالے سے کسی ایک فرقے سے وابستگی قوم کے مشترکہ اور عظیم تر مفاد کی راہ میں حارج اور حائل ہوتی ہوئی محسوس نہیں ہوتی تھی۔ لہٰذا

جب پاکستان کی تشکیل کا واضح منصوبہ سامنے آگیا تو مسلم لیگی رہنماؤں نے سر ظفراللہ خان کو جولائی 1947ء میں پنجاب باؤنڈری کمیشن میں شامل کرلیا۔

چوہدری ظفراللہ خان نے حتی الامکان یہ کوشش کی تھی کہ ضلع گورداسپور، پٹھان کوٹ اور بٹالہ بھی پاکستان کے حصے میں آجائیں۔ قادیان کا قصبہ جو کہ احمدیوں کا مرکز ہے، وہ تحصیل بٹالہ ہی میں ہے۔ سر ظفراللہ کی کوشش چاہے ان کی ذاتی لگن اور مذہبی فرقہ سے وابستگی کے باعث تھی؛ لیکن پاکستان کے مفادات کے تحفظ کے لئے یہ بہت ضروری تھا کہ یہ علاقے پاکستان میں شامل ہوں۔

لیکن پنجاب باؤنڈری کمیشن میں سر ظفراللہ کی یہ کوششیں کامیاب نہ ہوئیں۔ قیام پاکستان کے بعد سر ظفراللہ خان نے نومبر 1947ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کی۔ دسمبر 1947ء میں پاکستانی کابینہ میں وزیر برائے امور خارجہ دولت مشترکہ مقرر ہوئے۔ 1948ء تا 1954ء اقوام متحدہ میں کشمیر کے مسئلے کے حوالے سے پاکستانی موقف کی حمایت کی۔
(ص 235-236)

بیگم شفیع احمد

صحافی، سماجی و سیاسی کارکن، ڈاکٹر سید شفیع احمد دہلوی کی اہلیہ تھیں جو ممتاز صحافی اور تحریک پاکستان کے رہنما تھے۔ شفیع احمد بریلوی ایک عرصہ تک مولانا ظفر علی خان اور عبدالمجید سالک مرحوم کے ہمعصر اور خواجہ حسن نظامی کے ساتھی رہے۔ بیگم شفیع احمد کے شوہر کا انتقال ہوا تو ان کے اخبار دستکاری (دہلی) کی ادارت 1941ء میں سنبھالی۔

اس اخبار کی تمام تر سرگرمیاں مسلم لیگ اور تحریک پاکستان سے وابستہ تھیں۔

وہ زنانہ مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کی رکن بھی تھیں اور عورتوں کی سماجی وفلاح و بہبود کے لئے بھی کوشاں رہیں۔ عورتوں کے حقوق کی علمبردار بھی تھیں۔ 1946ء میں آئینی اصلاحات کے ضمن میں کرپس مشن ہندوستان آیا تو بیگم شفیع احمد نے سر سٹیفورڈ کرپس سے ملاقات کی اور عورتوں کی سیاسی نمائندگی کا سوال اٹھایا تحریک پاکستان کے دوران بھی وہ خدمات سر انجام دیتی رہیں۔ جون 1947ء میں قائداعظم نے مسلم ایڈیٹروں کی کانفرنس بلائی اور اپنے خطاب میں پاکستان سے متعلق حقائق سے آگاہ کیا۔ اس کانفرنس میں بیگم شفیع احمد بھی شریک تھیں۔

قائداعظم نے اس موقع پر ان کی خدمات کو سراہا۔

قیام پاکستان کے بعد بیگم شفیع احمد بے سروسامانی کی حالت میں پاکستان آگئیں۔ اس دوران فرقہ وارانہ فسادات ہوئے اور سینکڑوں مسلمان لڑکیاں اغوا ہوگئیں۔ ان مغویہ عورتوں کی بازیابی کے لئے صدا بلند کی اور خود جدوجہد میں شریک ہوئیں۔

اس سلسلے میں رضاکار خواتین کا وفد لے کر مشرقی پنجاب کے اندرونی حصوں میں مسلمان لڑکیوں کی بازیابی کے لئے گئیں۔ بھارتی وزیراعظم سے ملاقات کرکے بھی انہیں حالات سے آگاہ کیا۔ مہاجر خواتین کے حقوق کی حفاظت کی اور کل پاکستان انجمن مہاجر خواتین قائم کی جس کی وہ خود صدر منتخب ہوئیں۔

1950ء میں مسلم صحافیوں کے وفد کے ہمراہ بھارت گئیں۔ واپسی پر وفد کے لیڈر پر بعض باتوں کے حوالے سے تنقید کی جس کی بنا پر انہیں نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس کی اسٹینڈنگ کمیٹی سے نکال دیا گیا۔

1967ء میں اپنے اخبار دستکاری کو لاہور سے اسلام آباد منتقل کرلیا اور اسلام آباد دارالحکومت سے جاری ہونے والا پرچہ انہیں کا تھا۔

وہ ایک صاف گو صحافی اور مخلص سیاسی وسماجی کارکن تھیں۔ (ص 231-232)

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ حضرت ابوالبرکات ڈاکٹر سید شفیع احمد صاحب محقق دہلوی حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے مقدس زمرہ میں شامل تھے اور اپنے دور کے ممتاز صحافیوں اور مصنفوں کی صف اول میں شمار ہوتے تھے ان کی پوری عمر مسلمانان برصغیر اور دین حق کی قلمی خدمت میں گزری۔

ع
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

قادیانی اور پاکستان

فرقہ اصحاب قادیان کی دونوں جماعتیں یعنی احمدیہ اور قادیانی

مسلم لیگ کی مرکزیت، پاکستان کی افادیت اور قائداعظم محمد علی جناح کی سیاسی قیادت کی معترف اور مداح تھیں۔

جماعت احمدیہ (لاہور) کے امیر مولانا محمد علی نے 19-اکتوبر 1945ء کو متعدد اردو روزناموں کو حسب ذیل تار ارسال کیا: "آئندہ انتخابات میں جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے تمام اصحاب مسلم لیگ کے امیدواروں کو ووٹ دیں، اور ان کی ہر ممکن مدد کریں کیونکہ موجودہ وقت نازک ہے اور اگر مسلم لیگ کو شکست ہوئی تو مدتوں کے لئے مسلمانوں کی قسمت تاریک ہوجائے گی۔"

قادیانی گروہ کے قائد امام جماعت احمدیہ مرزا بشیرالدین محمود احمد نے 21-اکتوبر 1945ء کو ایک طویل بیان اس سلسلہ میں شائع کیا جس کے بعض حصے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

"کسی شخص کا کسی دوسرے شخص کے مفاد کا دیانتداری سے خیال رکھنا ایسا کرنے کا دعوٰی دار ہونا اسے اس کی نیابت کا حق نہیں دے دیتا۔ کیا کوئی وکیل کسی عدالت میں اس دعوٰی کے ساتھ پیش ہو سکتا ہے کہ میں مدعی یا مدعا علیہ کے وکیل سے زیادہ سمجھدار ہوں اور دیانتداری سے اس کے حقوق کو پیش کرسکوں گا۔ کیا کوئی عدالت اس وکیل کے ایسے دعوے کو باوجود سچا سمجھنے کے قبول کرلے گی؟ اور کیا اس قسم کی اجازت کی موجودگی میں ڈیموکریسی ڈیموکریسی کہلا سکتی ہے؟"

آگے چل کر موصوف نے کہا "کانگریس کے اس اعلان نے کہ اب وہ مسلم لیگ سے بات نہیں کرے گی بلکہ مسلمان افراد سے خطاب کرے گی۔ میرے جذبات کو بالکل بدل دیا ہے اور میں نے محسوس کیا ہے کہ جو لوگ دروازہ کھول کر داخل ہونے میں ناکام رہے ہیں، اب وہ سرنگ لگا کر داخل ہونا چاہتے ہیں اور اس کے معنی مسلم لیگ کی تباہی کے نہیں بلکہ مسلم کیریکٹر اور مسلم قوم کی تباہی ہے۔ بس اسی وقت میں نے یہ فیصلہ کرلیا کہ جب تک یہ صورت حال نہ بدلے، ہمیں مسلم لیگ کی پالیسی کی تائید کرنی چاہئے۔

آئندہ انتخابات میں ہر احمدی کو مسلم لیگ کی پالیسی کی تائید کرنی چاہئے تاکہ انتخابات کے بعد مسلم لیگ بلاخوف تردید کانگریس سے یہ کہہ سکے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندہ ہے۔

اگر ہم اور دوسری جماعتیں ایسا نہ کریں گی تو مسلمانوں کی سیاسی حیثیت کمزور ہوجائے گی اور ہندوستان کے آئندہ نظام میں ان کی آواز بے اثر ثابت ہوگی اور ایسا سیاسی اور اقتصادی دھچکا مسلمانوں کو لگے گا کہ اور پچاس سال تک ان کا سنبھلنا مشکل ہوجائے گا اور میں نہیں کہہ سکتا کہ کوئی عقل مند آدمی اس حالت کی ذمہ داری اپنے اوپر لینے کو تیار ہو۔ بس میں اس اعلان کے ذریعہ تمام صوبہ جات کے احمدیوں کو مشورہ دیتا ہوں کہ

وہ اپنی اور اپنی جگہ پر پورے زور اور قوت کے ساتھ آئندہ انتخابات میں مسلم لیگ کی مدد کریں۔"

یونینسٹوں کے بارے میں مرزا بشیرالدین محمود احمد نے کہا "جب تک یونینسٹ پارٹی اپنی پالیسی کی ایسی وضاحت نہیں دیتی جس سے اس کا مسلم لیگ کی مرکزی پالیسی سے پورا تعاون اور تائید ثابت ہو اور جس کے بعد شملہ کانفرنس والے حالات کا اعادہ ناممکن ہوجائے، میں سمجھتا ہوں کہ کسی احمدی کو یونینسٹ ٹکٹ پر کھڑا نہیں ہونا چاہئے۔

مذکورہ بیان سے اندازہ ہوتا ہے کہ قادیانی **جماعت نے پاکستان کے قیام کی حمایت کی تھی۔** (ص 800-801)

اور لعل وجواہر کیا ہیں!!!

○ ڈاکٹر عبدالسلام نے اپنی خداداد ذہانت قابلیت اور محنت کی بدولت بے شمار گرانقدر اور عالمی نوعیت کے انعامات حاصل کئے لیکن ان کا استعمال کس طرح کیا اس کے لئے ممتاز علمی و ادبی شخصیت پروفیسر خواجہ مسعود کے مضمون "سلام۔ دو دنیاؤں کا انسان" مطبوعہ دی نیوز 23-دسمبر 1996ء سے یہ اقتباس پڑھئے۔

"بیسویں صدی نے جو عظیم ترین سائنسدان پیدا کئے وہ ان میں سے ایک تھے لیکن وہ ایک بہت عظیم انسان بھی تھے۔ وہ یقین رکھتے تھے کہ "نوبیل پرائز" جیسے انعامات صرف اللہ تعالیٰ کی عنایت ہیں اور خدا کے نام پر ہی ان کو صرف کیا جانا چاہئے۔ وہ جس بات پر ایمان رکھتے تھے۔ اس پر عمل بھی کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے اس فلسفہ پر تمام عمر عمل کیا اور اپنے تمام بڑے بڑے انعامات کو اسی طرح خرچ کیا۔ ان انعامات میں ایٹم برائے امن ایوارڈ مالیتی تیس ہزار ڈالر، نوبیل پرائز مالیتی چھیاسٹھ ہزار ڈالر، بارسلونا پرائز مالیتی ایک لاکھ ڈالر اور ایڈنبرا پرائز مالیتی پانچ ہزار ڈالر شامل تھے اور ان تمام رقومات کو اسی طرح خدمت کے طور پر دے دیا گیا۔

منصور احمد نور الدین صاحب

وادی کیلاش

جغرافیائی تعارف

وادی کیلاش تین دیہات (ریبور' بمبریت' بریر) پر مشتمل چترال کے ایک گوشے میں آباد خوبصورت دل موہ لینے والی ایک قدیم وادی ہے۔ چترال پاکستان کے انتہائی شمال میں واقع ہے جبکہ وادی کیلاش چترال کے جنوب مغربی سمت میں ہے جس کو چاروں اور ہندو کش کے عظیم پہاڑی سلسلے نے گھیر رکھا ہے۔ وادی کیلاش افغانستان کے صوبے نورستان کے مغربی سمت میں ملحقہ سرحد پر واقع ہے۔ شمال میں واخان کی پٹی ہے جس تک وادی کیلاش سے درہ بروغل کے راستے پہنچا جاتا ہے یہی وہ راستہ ہے جو پامیر' دنیا کی چھت' (دنیا کی بلند ترین سطح مرتفع) کو جاتا ہے اور اسی راستہ پر درہ کرومبر اور کرومبر جھیل جیسے خوبصورت علاقوں کا دلفریب نظارہ ہوتا ہے۔ مشرقی سمت میں گلگت ایجنسی ہے جہاں پہنچنے کے لئے دنیا کا سب سے بلند ترین جیپ ٹریک درہ شیندور' کا راستہ اختیار کیا جاتا ہے اور یہی دنیا کا سب سے بلند ترین پولو کا میدان بھی ہے۔ اسی طرح درہ شیندور سے کچھ ہی پہلے جنوب مشرقی سمت میں درہ "کچی کنی" آتا ہے جو کہ اہالیان کیلاش و چترال کے لئے وادی سوات میں جانے کا راستہ ہے اور جھیل مہوڈنڈ تک پہنچاتا ہے اسی طرح جنوب میں دیر جانے کے لئے درہ لواری کا راستہ اختیار کیا جاتا ہے۔

ہندوکش کے سلسلہ کوہ میں موجود یہ پہاڑی قبیلہ قریباً 3 سے 4 ہزار کیلاشیوں پر مشتمل ہے جو کہ عظیم فاتح سکندر اعظم کی یاد دلاتا ہے۔ آج یہ کیلاشی اس وادی میں اپنے مذہب و تہذیب کی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ لاریب کیلاشی اس وقت دنیا کی قدیم ترین اور خوبصورت قوم ہے جس کے آغاز کے بارے میں مختلف تحقیقات کی گئیں ہیں اور مختلف زبانوں میں 100 سے زیادہ کتابیں اس موضوع پر ضبط تحریر میں آچکی ہیں اس کے علاوہ مختلف عالمی معیار کے میگزین گاہے بگاہے اس موضوع پر لکھتے رہتے ہیں۔

نسلی تعارف

300 ق م میں جب سکندر اعظم نے اپنے باپ کی وفات کے بعد مقدونیہ جو کہ اب یونان کا حصہ ہے' کی بادشاہت سنبھالی تو اس وقت وہ صرف 20 سال کا نوجوان تھا۔ اس نے اس وقت کے عظیم فلسفی ارسطو سے تعلیم حاصل کی اور بادشاہ بننے کے جلد ہی بعد اس نے حکمران فارس کو شکست دی اور 70,000 سپاہ کے ساتھ فاتحانہ طور پر اپنے سفر کو مشرق کی طرف جاری رکھا اس جنگی سفر کے دوران جہاں وہ نئے سپاہی بھرتی کرتا وہاں پرانے سپاہی اس جگہ چھوڑ جاتا۔ تاریخ نویس کہتے ہیں کہ ان ہی سپاہ کی نسلیں آج ہندوکش کے ان سلسلوں میں آباد ہیں۔

نسل کا تعین کرنے کے لئے آج DNA Test کا طریقہ معروف ہے۔

Genetics department at Stanford University's Medical School

اس وقت خاص طور پر کچھ لوگوں کے DNA کے نمونے حاصل کر کے ان کو دوسری اقوام کے ساتھ ملا کر تجزیہ کر رہا ہے اس گروہ نے اس وقت ساری دنیا میں تحقیقات کا دائرہ پھیلا رکھا ہے پاکستان میں ان کے نگران ڈاکٹر قاسم مہدی ہیں جو کہ پاکستان میں اب تک 18 نسلوں کے DNA Test کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر مہدی کہتے ہیں ہنزہ کے لوگوں کا تجزیہ کرنے پر معلوم ہوا کہ سپین کے Basques اور ہنزہ والوں کا ایک ہی DNA ہے۔ اسی طرح جب کیلاشیوں کا تجزیہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ جرمن اور اطالوی اقوام کے قریب تر ہیں۔ اب ڈاکٹر مہدی کیلاشیوں کا تجزیہ مقدونیہ کے لوگوں سے کر رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ سکندر اعظم نے جب جنگ کے لئے افواج ترتیب دیں تو اس نے دوسری یورپی اقوام کو بھی شمولیت کی دعوت دی۔ اور یہ بات تاریخ سے ثابت ہے کہ اس کی فوج میں دوسری اقوام کے لوگ بھی تھے۔

کیلاشیوں کی بعض مذہبی رسومات' عادات اور رہن سہن بھی ثابت کرتے ہیں کہ کیلاشی دراصل یونانی علاقوں سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔ Athanasios Lerounis جو کہ یونانی ٹیچر ہیں اور کوہ پیمائی کا شوق رکھتے ہیں کہتے ہیں کہ کیلاشیوں اور یونانیوں میں بعض خاص مشابہتیں ہیں جیسا کہ کیلاشیوں کے بڑے دیوتا کا نام Di-Z a u جبکہ یونانیوں کے دیوتا کا نام Dias-Zeus ہے۔ یونانیوں کا دیوتا Apollo اور کیلاشیوں کا دیوتا Balumain دونوں مساوی نشان رکھتے ہیں یعنی سورج' روشنی گھوڑا اور کوا۔ اسی طرح Lerounis کہتا ہے کہ تمام کیلاش سورج کا امتیازی نشان اپنے گھروں کے باہر لکڑی کے دروازوں پر کندہ کرتے ہیں اور سکندر اعظم کا باپ بھی سورج کے نشان کو اپنے لئے اہمیت دیتا تھا۔ کیلاشی بکری کے دو سینگوں کو علامتی طور پر گھروں کے باہر لٹکاتے ہیں اور اسی طرح سکندر اعظم بھی کیا کرتا تھا۔ Lerounis کیلاشی موسیقی کو یونان کے شمال مغربی علاقے کی موسیقی قرار دیتا ہے۔ پھر کیلاشیوں کا دائرے میں رقص کرنا ایشیا کی بجائے یونانیوں کا طریق ہے۔ 1997ء میں پانچ بچوں کو یونان میں سیر کی دعوت دی گئی 14 سالہ گلناز نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپنے ہی جیسے لوگوں سے بھرے ہوئے شہر دیکھ کر بہت حیرت ہوئی اور خاص طور پر حیرت تب ہوئی جب سکندر اعظم کی اپنے سپاہ کے ساتھ پینٹنگ دیکھی جس میں اس نے ویسی ہی ٹوپی پہنی ہوئی ہے جیسی کیلاشی پہنتے ہیں۔

(ریڈرز ڈائجسٹ اپریل 2000ء)

زبان

کیلاشی Kalahwar اور Khower زبانیں بولتے ہیں۔ ان زبانوں کو لکھا نہیں جاتا۔

مذہب

کیلاشیوں کا مذہب کچھ خاص حدود و قیود کا پابند نہیں ہے لیکن ان کے ہاں دیوی اور دیوتا کی پرستش کا تصور بڑا نمایاں ہے۔

دیوتاؤں کے نام

DI-Zao سب کا خالق دیوتا۔ Sajigor چوپایوں اور مال مویشی کا دیوتا۔ Mahandeo شہد کی مکھی کا دیوتا۔ Jastak گھر اور خاندان کا دیوتا۔

رسوم و رواج

ان کی اپنی داستانیں' رسم و رواج' مختلف نغمے اور مختلف انداز کے دائروں میں رقص کے طریقے ہیں ان کا اظہار وہ مختلف موسمی تہواروں پر کرتے ہیں۔ کیلاشیوں کے تہواروں میں Chaomas کا تہوار سب سے بڑا تہوار ہے۔ اس کو Balomain دیوتا کے حوالے سے منایا جاتا ہے اور یہ عقیدہ ہے کہ یہ دیوتا ایک وقت میں کیلاشیوں کے ساتھ تھا اور اس وقت اس نے کئی بڑے بڑے معرکے انجام دیئے تھے اس تہوار کے دوران Balomain دیوتا کی روح وادی کیلاش میں آتی ہے اور تمام کیلاشیوں کو ان کے اصل وطن Tsiam (فرضی شہر) لے جاتی ہے۔

عبادت گاہ

عبادت گاہ یا کمیونٹی ہال کو Jastak Han کہتے ہیں۔ اس کو خاص احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور تمام مذہبی رسومات اس میں ادا کی جاتی ہیں۔ شادی بیاہ اور وفات کی رسومات اسی کے اندر ادا کی جاتی ہیں۔ حائضہ عورت اور مرغی کو اس عبادت گاہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوتی۔

کیلاشی قبرستان

کیلاشی قبرستان کو Mandao Jao کہتے ہیں جہاں انسانی لاشوں کو لکڑی کے تابوتوں میں پہاڑ پر رکھ دیا جاتا ہے تابوت بعد ازاں کھل جاتے اور انسانی ہڈیوں کے ڈھانچے دکھائی دینے لگتے ہیں کثرت سے آئے ہوئے سیاح اس عجوبہ کو دیکھتے ہیں اور پھر ڈھانچوں کو اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ اس لئے اب کیلاشی اپنے مردوں کو دفنانے لگے ہیں کیلاشیوں کا یہ فیصلہ انڈونیشیا کے شمالی پہاڑی علاقے South Sulawesi کے قبیلے کے فیصلے جیسا ہے جو کہ پہلے اپنے مردے اسی طرح کھلے رکھا کرتے تھے مگر سیاحوں سے مجبور ہو کر دفنانے لگے۔

مرغیوں کے بارے میں تصور

کیلاشیوں کے ہاں مرغیاں ناپاک تصور ہوتی ہیں اگر عبادت گاہ میں داخل ہو جائیں تو وہ ناپاک ہو جاتی ہیں اسی طرح گھروں میں بھی ان کو داخل نہیں کیا جاتا۔ مگر اب سیاحوں کی کثرت کی وجہ سے مرغی سے نفرت کم ہو گئی ہے۔

بقیہ صفحہ 6

کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ اکرم 3/All-524 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 محمد اکرم مسل نمبر32864 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر29437۔

مسل نمبر32866 میں طارق محمود ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ سیکرٹری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ حال گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-1-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 5/18 محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ برقبہ 10 مرلہ مالیتی۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3960+487 روپے ماہوار بصورت ملازمت و پنشن از فوج مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طارق محمود دارلعلوم جنوبی ربوہ حال مکان نمبر8 گلی نمبر1 مسکین پورہ لاہور گواہ شد نمبر1 محمد شریف مکان نمبر 5/18 دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر2 جہانگیر احمد مکان نمبر34 گلشن پارک مغلپورہ لاہور۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32858 میں خدیجہ سلطانہ بنت محمد ریاض صاحب قوم پٹھہ پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2000-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ خدیجہ سلطانہ گلی نمبر8 اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 ضیاء اللہ ظفر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 محمد ریاض والد الموصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32859 میں رشیدہ بیگم زوجہ مکرم محمد خورشید انور صاحب ایڈووکیٹ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہر و ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2000-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک دوکان برقبہ سوا ایک مرلہ واقع احاطہ کچہری نارووال شہر مالیتی۔/250000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین سے زرعی زمین برقبہ 2 ایکڑ واقع چونڈہ ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/100000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی 13 تولہ مالیتی۔/72800 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند۔/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ رشیدہ بیگم زوجہ محمد خورشید انور صاحب ایڈووکیٹ احاطہ کچہری نارووال گواہ شد نمبر1 منظور احمد ناصر گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ورک مربی سلسلہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32860 میں عطیۃ الحمید بنت مجید احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2000-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی ٹاپس وزنی 6 گرام مالیتی۔/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ عطیۃ الحمید 5/5 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر1 مجید احمد خان والد الموصیہ گواہ شد نمبر2 میاں قمر احمد وصیت نمبر28201 مربی سلسلہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32861 میں محمد موسیٰ ولد مجید احمد خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/5 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد موسیٰ 5/5 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد اشرف کوارٹر 72 صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر2 ملک محمد داؤد مربی سلسلہ وصیت نمبر 29410-

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32862 میں محمد رمضان ولد شاہ محمد صاحب قوم حجام پیشہ ملازمت عمر65 سال بیعت 1951ء ساکن کوارٹر گلشن احمد نرسری فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2337 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد رمضان کوارٹر گلشن احمد نرسری فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر1 نور احمد ولد محمد دین وصیت نمبر 27851 گواہ شد نمبر2 محمد اسماعیل وصیت نمبر 17284-

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32863 میں فائزہ ماہم بنت شیخ محمد یونس قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر19 سال 7 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1999-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی وزنی 3 گرام 500 ملی گرام مالیتی۔/1500 روپے۔ گھڑی مالیتی۔/500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ فائزہ ماہم A 8/12 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 شیخ محمد یونس والد موصیہ گواہ شد نمبر2 بشارت الرحمٰن وصیت نمبر30809-

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32864 میں محمد اکرم ولد مکرم صوفی محمد عبداللہ صاحب قوم گھمن پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی۔/25000 روپے۔ 2۔ ریٹائرمنٹ پر نقد رقم۔/695000 روپے۔ 3۔ مکان نمبر 3All-524 برقبہ 5 مرلہ واقع ٹاؤن شپ لاہور مالیتی۔/700000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/1420000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3183 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اکرم All-524/3 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر29437 گواہ شد نمبر2 احمد ندیم مسل نمبر32130-

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32865 میں بشریٰ اکرم زوجہ صوفی محمد اکرم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولہ 4 ماشہ مالیتی۔/16600 روپے اور حق مہر۔/5000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/21600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ

باقی صفحہ 5 پر

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی سفارت خانے اڑانے کی دھمکی

لبنان کے شیعہ ملیشیا حزب اللہ نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکہ نے اپنا سفارت خانہ تل ابیب سے بیت المقدس منتقل کیا تو اسے اڑا دیا جائے گا۔ اور عملے کو ہلاک کر دیا جائے گا۔ جنوبی لبنان کے گاؤں جیشیط میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے حزب اللہ کے سربراہ شیخ حسین نصراللہ نے امریکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن اپنا سفارت خانہ بیت المقدس میں قائم کر سکتی ہے لیکن اس کے بعد اس کی تباہی اور عملے کی لاشوں کے تابوتوں کا انتظار کرے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر بل کلنٹن نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ امریکی سفارت خانے کو بیت المقدس منتقل کرنے سے متعلق سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ جس پر فلسطینیوں نے شدید ردعمل ظاہر کیا تھا۔ جبکہ فلسطینی رہنماؤں نے کلنٹن کے اس بیان پر کہا تھا کہ وہ جانبدار ہو چکے ہیں اور ہم ہر حال میں فلسطین کی آزادی کا اعلان کریں گے۔

مذاکرات کی تردید

چیچن صدر ارسلان مسخادوف نے روس سے ہونے والے کسی بھی قسم کے مذاکرات کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ تمام روسی فوجیوں کے انخلاء اور مکمل آزادی تک جدوجہد جاری رہے گی۔ مذاکرات کے بارے میں روسی دعوے بے بنیاد ہیں۔ یہ باتیں صدر مسخادوت کے ترجمان مایربیک نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کو ٹیلی فون پر بتائیں۔ اس سے قبل ایک روسی جنرل نے دعویٰ کیا تھا کہ صدر مسخادوف سمیت تمام امن پسند لیڈروں سے مذاکرات ہو رہے ہیں اور مذاکرات کیلئے شرط ہے کہ وہ تمام ہتھیار ڈال دیں ترجمان نے کہا کہ صدر ارسلان کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

شمالی و جنوبی کوریا کے مذاکرات ختم

شمالی اور جنوبی کوریا کے تین روزہ اعلیٰ سطحی مذاکرات گزشتہ روز ختم ہو گئے۔ مذاکرات کے اختتام پر چھ نکاتی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ دونوں ملک سرحدی رابطہ دفاتر دوبارہ کھولنے اور ریل کو چلانے پر متفق ہو گئے ہیں۔ اس بات سے بھی اتفاق کیا گیا کہ سربراہ ملاقات میں طے کردہ امور پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کیلئے باقاعدہ اعلیٰ سطحی مذاکرات کئے جائیں گے۔

روس۔ بھارت دفاعی معاہدہ کھٹائی میں

22۔ لڑاکا طیاروں کی قیمت کی ادائیگی کے مسئلہ پر روس اور بھارت کے درمیان اسلحہ کا سودا متاثر ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ یاد رہے کہ اتار تاس خبرایجنسی نے کہا ہے کہ صدر پیوٹن کے آئندہ دورہ بھارت کے دوران دونوں ملک 8 تا 9 ملین ڈالر کا دفاعی معاہدہ کریں گے۔ بھارتی فوجی ذرائع کے مطابق معاہدے کے تحت بھارت 22 مگ K-29 لڑاکا طیارے اور دوسرے 20 طیارے خریدے گا۔ تاہم ایک فوجی ترجمان نے نام بتائے بغیر کہا کہ اکتوبر میں دورہ پیوٹن کے دوران بعض دفاعی معاہدوں پر دستخط ہو سکتے ہیں۔ مگر ہم بعض سیاسی مجبوریوں کے باعث روس کو ادائیگی نہیں کر سکتے۔

طلاق کیلئے معقول وجہ

مصر میں سگریٹ نوشی کے خلاف مہم چلانے والوں نے مذہب کا سہارا لے لیا اور ایک ایسا فتویٰ جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ سگریٹ نوشی طلاق کیلئے مناسب وجہ ہے۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ مصر کی تقریباً آدھی آبادی تمباکو نوشی کرتی ہے اور نوجوان خواتین میں بھی سگریٹ نوشی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ فتویٰ پر لوگوں کو سخت فکر لاحق ہو گئی ہے۔ کیونکہ مصری معاشرے میں شادی شدہ زندگی کو بنیادی اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ اگر اس فتویٰ پر عملدرآمد ہو گیا تو معاشرے میں کھلبلی مچ جائے گی۔

قذافی مبارک ملاقات

مصر کے صدر حسنی مبارک نے طرابلس میں لیبیا کے صدر معمر قذافی سے ملاقات کی جس میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال سمیت عرب ممالک کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ حسنی مبارک نے لیبیا کے صدر کو کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کی ناکامی کے بعد صدر یاسرعرفات سے سکندریہ میں ہونے والی گفتگو کی تفصیل بتائی۔ دونوں لیڈروں نے مشترکہ دشمن کا مقابلہ کرنے کیلئے باہمی یکجہتی کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ بیت المقدس کی حیثیت کے بارے میں کوئی متنازعہ فیصلہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ وائس آف امریکہ کا کہنا ہے کہ صدر حسنی مبارک قاہرہ میں عرب سربراہ اجلاس بلانے کی حمایت حاصل کرنے کی کوششوں میں ہیں۔ جس پر مصری صدر اور فلسطینی رہنما کے درمیان اتفاق رائے پایا گیا۔

حسینہ واجد پر قاتلانہ حملہ افغان مجاہدین نے کیا

حکومت بنگلہ دیش نے وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد پر قاتلانہ حملے کا الزام افغانستان میں برسرپیکار مجاہدین پر عائد کیا ہے۔ وزیر داخلہ بنگلہ دیش نے یونائیٹڈ نیوز آف بنگلہ دیش کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کی عوامی ریلی کے دوران بم دھماکے کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق اس کے پیچھے طالبان سے تعلق رکھنے والے ایک مجاہدین گروپ کا ہاتھ ہے۔

باغیوں کا حملہ 25۔ ہلاک

کولمبیا میں باغیوں کے میزائل حملے میں سٹیشن کمانڈر سمیت 25 پولیس اہلکار ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم قدیر احمد تبسم صاحب مربی ضلع میانوالی کے بڑے بھائی مکرم شبیر احمد صاحب عرصہ چار سال سے سینہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ مورخہ 31۔ جولائی کو انہیں ہارٹ اٹیک ہوا۔ فضل عمر ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

سکن سپیشلسٹ کی آمد

○ ہمارے گزشتہ اعلان کے مطابق مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب سکن سپیشلسٹ نے 30-7-2000 کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرنا تھا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔

اب وہ 6-8-2000 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے وہ تمام مریض جو 30-7-2000 کو پرچی بنوا چکے تھے وہ اسی پرچی پر ڈاکٹر صاحب کو دکھا سکیں گے۔ انتظامیہ فضل عمر ہسپتال ان تمام مریضوں سے معذرت خواہ ہے جن کو کوفت اٹھانا پڑی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ مورخہ 6-8-2000 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ / آپریشن کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال بڑا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

واقفین نو بچے متوجہ ہوں

○ موسم برسات کی شجرکاری کا آغاز ہو چکا ہے۔ تمام واقفین نو بچوں سے درخواست ہے۔ کہ اپنے ماحول کو خوبصورت بنانے کے لئے شجرکاری کے دوران کم از کم ایک درخت ضرور لگائیں اور پھر اس کی مناسب دیکھ بھال اور حفاظت بھی کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے اور خوبصورت بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

☆☆☆☆☆☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طاہر محمود مبشر صاحب مربی سلسلہ کو ایک بیٹے کے بعد 27۔ جولائی 2000ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور اقدس نے بچی کا نام ازراہ شفقت "باریعہ احمد" عطا فرمایا ہے۔ بچی محمود احمد مبشر صاحب کی پوتی اور مکرم راجہ رشید احمد صاحب کراچی کی نواسی ہے اللہ تعالیٰ اسے خادم دین بنائے اور درازی عمر سے نوازے۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم عبدالحمید خان صاحب بابت ترکہ مکرم انتصار اللہ خان صاحب)

مکرم عبدالحمید خان صاحب ابن مکرم انتصار اللہ خان صاحب ساکن مکان نمبر 168-B لالہ رخ واہ کینٹ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 11۔ بلاک نمبر 42-B دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 10 مرلہ 78 مربع فٹ ان کے بیٹے مکرم محمد نیاز اللہ خان صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ سعیدہ خانم صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ شمیم خانم صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ عالیہ خانم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم ظفر اللہ خان صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عبدالحمید خان صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم محمد نیاز اللہ خان صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم سمیع اللہ خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم حامیم باجوہ صاحب صدر جماعت L-116/12 ضلع ساہیوال لکھتے ہیں۔ مکرم عبدالرحمٰن باجوہ صاحب ایڈووکیٹ (مرحوم) کراچی کی والدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مورخہ 28-7-2000 کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ خاکسار کی حقیقی چچی اور رضاعی والدہ تھیں۔ ان کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: یکم اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 2۔اگست۔ غروب آفتاب۔ 7-07
جمعرات 3۔اگست۔ طلوع فجر۔ 3-51
جمعرات 3۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-22

مذاکرات پر غور ہو سکتا ہے

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے سابق وزیراعظم نواز شریف کی طرف سے حکومت سے مذاکرات کی پیشکش پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف ابہام دور کرلیں تو مذاکرات پر غور ہو سکتا ہے۔ حکومت پر نواز شریف کے الزامات غلط ہیں۔ ایک طرف وہ مذاکرات کی باتیں کرتے ہیں دوسری طرف سنگین الزامات لگاتے ہیں۔ جاوید جبار نے دعویٰ کیا کہ عوام نواز شریف اور بینظیر کے خلاف فیصلہ دے چکے ہیں۔ بی بی سی کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ حکومت ان کے بیان کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہی ہے۔

مشرف نواز سے ملاقات نہیں کریں گے

سینیئر صحافیوں اور کالم نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے جاوید جبار نے کہا کہ نواز شریف کو عدالتی عمل کے ذریعے سزا ہوئی۔ جنرل مشرف سے ان کی ملاقات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چیف ایگزیکٹو پہلے ہی راجہ ظفرالحق، میاں اظہر اور اعجازالحق سے ملاقات کر چکے ہیں۔

غریبوں کو کاروبار کیلئے سہولت

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہم غریبوں کو کاروبار کیلئے قرضے کی ہر ممکن سہولت فراہم کریں گے۔ عوام کی فلاح و بہبود کی راہ میں حائل مشکلات دور کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔ حکام پسماندہ علاقوں پر خصوصی توجہ دیں۔

جنگ بندی کا فیصلہ درست ہے

سابق وزیراعظم پاکستان پیپلز پارٹی کی سربراہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ جنگ بندی کا فیصلہ درست ہے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کا موقع آگیا ہے۔ محاذ آرائی ختم ہونے کی امید پیدا ہو گئی۔ پاکستان اور آل پارٹیز حریت کانفرنس اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ امریکہ سے تعاون حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کلنٹن کے دورے سے مایوس ہونے والے لوگ اب اس کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

پاکستان کے بغیر مذاکرات نہیں

جنگ بندی کا اعلان کرنے والی مجاہد تنظیم حزب المجاہدین نے واضح کیا ہے کہ پاکستان کے بغیر بھارت سے مذاکرات نہیں کریں گے۔ ڈیڈلائن نہیں دینا چاہتے ہم مخلص ہیں لیکن زیادہ عرصہ انتظار نہیں کر سکتے۔ کشمیر دو طرفہ نہیں انٹرنیشنل معاملہ ہے۔ جنگ بندی کا فیصلہ کسی بیرونی اشارے پر نہیں کیا۔

راجہ ظفرالحق کا نام خارج

نواز شریف نے نوابزادہ نصراللہ کی طرف سے بلائی گئی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کیلئے جو کمیٹی نامزد کی ہے اس میں سے راجہ ظفرالحق کا نام نکال دیا ہے۔ اب اس کمیٹی میں سرانجام خان اور ظفر علی شاہ شامل ہوں گے۔

دس ماہ میں ہزار روپیہ بوری اضافہ

چینی کی قیمتوں میں گذشتہ دس ماہ میں ایک ہزار روپیہ فی بوری اضافہ کیا گیا ہے پرچون کے نرخ 18 سے بڑھ کر 27 روپے کلو ہو گئے جبکہ درآمدی چینی 19 روپے پڑتی ہے۔

آفتاب شیرپاؤ کے اثاثے منجمد

احتساب عدالت نے سرحد کے سابق وزیراعلیٰ آفتاب شیرپاؤ اور ان کی بیوی اور بچوں کے نام تمام جائیداد اور اثاثے منجمد کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ پشاور کی احتساب عدالت نے یہ فیصلہ نیب کی درخواست پر دیا ہے۔ یہ فیصلہ شیرپاؤ کی روپوشی کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ ان پر محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی غیر قانونی بھرتی کا الزام ہے۔ شیرپاؤ کی بیوی، بیٹوں اور بیٹیوں کے نام اراضی بھی ضبط کرلی گئی ہے۔

حکومت پیشکش کو سنجیدگی سے لے

مسلم لیگ نے کہا ہے کہ حکومت مذاکرات کی نواز شریف کی پیشکش کو سنجیدگی سے لے۔ نواز شریف ملک کو بچانا چاہتے ہیں۔

نیب کی درخواست پر ریکارڈ طلب

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس فلک شیر نے قرار دیا ہے کہ شریف اور بھٹو خاندانوں کے خلاف احتساب کیسوں کی اٹک کی عدالت میں منتقلی کی درخواستوں کا فیصلہ اس وقت تک نہیں کیا جا سکتا جب تک ان ریفرنسوں کا تفصیلی جائزہ نہ لے لیا جائے۔ انہوں نے حکومت کو ریکارڈ پیش کرنے کا حکم دے دیا۔

فلور ملوں کے مطالبات منظور

فلور ملوں نے اپنے مطالبات منظور ہو جانے پر ہڑتال کی کال واپس لے لی ہے۔ پنجاب حکومت نے گندم اور آٹے کی بین الصوبائی نقل و حمل ختم کر دی۔

خصوصی عدالت کے جج فارغ

پولیس سے محاذ آرائی پر تبدیل کئے جانے والے خصوصی عدالت کے جج چوہدری احسان صابری کو نوکری سے فارغ کر دیا گیا۔ وہ بطور وکیل پریکٹس کر سکیں گے۔

بھارتی کیمپ پر مجاہدین کا حملہ

مقبوضہ کشمیر میں ایک گروپ کی طرف سے جنگ بندی کے بعد پہلی بڑی کارروائی کرتے ہوئے لشکر طیبہ نے بانڈی پورہ میں راشٹریہ رائفلز کے کیمپ پر راکٹ داغے پھر فائرنگ کی جس سے 17۔ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ حملہ صرف دو مجاہدین نے کیا جو کارروائی کے بعد بخیریت اپنے ٹھکانے پر واپس آگئے۔

بھارت کو جنگ نہ کرنے کی پیشکش

چیف ایگزیکٹو نے بھارت کو جنگ نہ کرنے کے سمجھوتے کی پیشکش کر دی ہے۔ لندن کے ایک روزنامے کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ میں سیاست میں شامل نہیں ہونا چاہتا 2002ء میں الیکشن ہونگے جس کے بعد حکومت سول لوگوں کے حوالے کر دوں گا۔ افغان امریکہ تنازعات ختم کرنے کیلئے سفارتی مدد دینے کیلئے تیار ہیں۔

لاہور میں 5 ڈاکے

لاہور میں پانچ ڈاکے ڈالے گئے جس میں ڈاکوؤں نے 13 لاکھ لوٹ لئے اس کے علاوہ ایک کار اور 4 موٹر سائیکلیں بھی چھین لی گئیں۔ یہ ڈاکے جوڑاپل، کیولری گراؤنڈ، ڈیفنس، اسلام پورہ اور راوی باغ میں ڈالے گئے۔

مسلم لیگ کے رویہ میں بڑی تبدیلی

بی بی سی نے نواز شریف کی طرف سے حکومت کو مذاکرات کی پیشکش کو مسلم لیگ کے رویے میں بڑی تبدیلی قرار دیا ہے۔ لیکن کہا ہے کہ حکومت اس بات کو ماننے کے موڈ میں نہیں۔ مسلم لیگ مجموعی طور پر حکومت سے تصادم کیلئے تیار نہیں۔ مذاکرات کی تجویز حکمت عملی کے تحت دستبرداری ہے۔

بینظیر اگست میں آئیں گی

بینظیر بھٹو وطن واپس آکر مقدمات کا سامنا کریں گی۔ مزید معاملات طے پا جانے کی صورت میں وہ ماہ اگست میں وطن واپس آئیں گی۔ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت اور ان کے درمیان رابطہ ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک وفاقی وزیر، پیپلز پارٹی کے ایک عہدیدار اور ایک غیر ملکی شخصیت کافی سرگرم ہیں۔

ضروری اعلان

○ جو قارئین ہاکر کے ذریعہ الفضل حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ جولائی 2000ء مبلغ -/65 روپے بنتا ہے۔

براہ کرم جلد ادائیگی کرکے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

6 نئے طریقوں سے
"لاعلاج" امراض کا ہومیو علاج
ٹریننگ / ٹریٹمنٹ کیلئے ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد
علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
اپنے گھر کی آرائش وزیبائش کی کلر میچنگ اور بہترین کوالٹی کے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین کیلئے ہمارے پاس تشریف لائیں
احمد مقبول کارپٹس
مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12 لیگوپارک نکلسن روڈ
لاہور عقب شوبرا ہوٹل
Phones: (042) 6306163,6368130
FAX: 6368134
E-mail:mobi-k@usa.net
ڈیزائن: بخارا۔ پرشین۔ شجرکار۔ اصفہان۔
ویجیٹیبل ڈائز۔ افغانی مرچنڈائز وغیرہ۔
جدید ڈیزائنوں، تمام رنگوں اور سائزوں میں دستیاب ہیں

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
*ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755
*ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی
☎ 415845
*ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
*ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
*ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024

CPL No. 61